DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950
دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

فتویٰ نمبر:	53268	سائل:	محمد یٰسین	مجیب:	ارشد
مفتی:	مفتی سعید احمد حسن	مفتی:	مفتی محمد حسین خلیل	تاریخ:	22-10-2014
کتاب:	روزہ	باب:	رؤیت ہلال		

فلکیاتی علوم اور حساب کے ذریعہ رؤیت ہلال

سوال: موجودہ دور میں اگر ماہرین فلکیات اس بات پر متفق ہوں کہ آج چاند کی ولادت نہیں ہوئی یا چاند کا نظر آنا ناممکن ہے تو اس صورت میں گواہوں کی گواہی معتبر ہو گی یا نہیں؟

الجواب باسم ملہم الصواب

اسلام کا اصول سادہ اور فطری ہے، اس نے مختلف عبادتوں کی ادائیگی کے لئے ایسے چیزوں کو معیار بنایا ہے، جن کا سمجھنا اور جاننا ہر عام و خاص کے لئے ممکن ہو، اس لئے قمری مہینوں کے ثبوت کے بارے میں چاند دیکھنے یا مہینہ کے 30 دن مکمل کر لینے کو معیار قرار دیا ہے، لہذا جمہور فقہاء کا اس پر اتفاق ہے کہ فلکیاتی علوم اور حساب سے عید اور رمضان کا فیصلہ کر لینا درست نہیں، البتہ فلکیاتی تحقیق سے اس قدر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے کہ جس دن طلوع ہلال کا امکان نہ ہو اس دن رؤیت ہلال کی شہادت کافی تحقیق اور ناقابل تردید تعداد کی گواہی کے بغیر تسلیم نہ کی جائے اور فنی معلومات سے مدد لیتے ہوئے ان کا فنی تزکیہ کیا جائے اور اگر ان کی بات بداہت کے خلاف ہو تو انہیں اس کا خلافِ بداہت ہونا سمجھا جائے، اور جس دن فنی اعتبار سے طلوع ہلال کے امکان زیادہ ہو اس دن معمولی خبر پر بھی اعتبار کیا جا سکتا ہے، لہذا فنی تحقیقات پر کسی حکم کا مدار تو نہیں البتہ حکم کی تقویت اور تائید میں مؤثر ہو سکتی ہیں۔

رد المحتار (ج 7/ص 365):
(قوله: ولا عبرة بقول المؤقتين) أي في وجوب الصوم على الناس بل في المعراج لا يعتبر قولهم بالإجماع، ولا يجوز للمنجم أن يعمل بحساب نفسه، وفي النهر فلا يلزم بقول المؤقتين أنه أي الهلال يكون في السماء ليلة كذا وإن كانوا عدولا في الصحيح كما في الإيضاح وللإمام السبكي الشافعي تأليف مال فيه إلى اعتماد قولهم؛ لأن الحساب قطعي.

واللہ سبحانہ وتعالی أعلم